الیکشن کمیشن آف پاکستان

پریس ریلیز

شعبہ تعلقات عامہ

اسلام آباد مورخہ 15 جون 2021

10 جون 2021 کو قومی اسمبلی سے منظور ہونے والے الیکشنز ایکٹ (ترمیمی) بل 2020 پر آج الیکشن کمیشن کا اجلاس چیف الیکشن کمشنر سکندر سلطان راجہ کی زیر صدارت منعقد ہوا۔

اجلاس میں الیکشن کمیشن کے ممبران، سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مذکورہ بل کی ترامیم اور ان سے ہونے والی ممکنہ تبدیلیوں پر غور وخوض کیا گیا۔ الیکشن کمیشن مذکورہ ترامیم پر اپنا موقف پہلے ہی وزارت پارلیمانی امور کی وساطت سے متعلقہ قائمہ کمیٹی کو جمع کرواچکا ہے۔ الیکشن کمیشن نے اس امر پر تشویش کا اظہار کیا کہ مذکورہ ترامیم پر اس کے موقف کو متعلقہ قائمہ کمیٹی میں زیر بحث نہیں لایا گیا۔ الیکشن (ترمیمی) بل 2020 میں بعض ترامیم کو الیکشن کمیشن آئین پاکستان سے متصادم سمجھتا ہے جس میں سر فہرست انتخابی فہرستوں کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کے اختیارات ہیں جو کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 219 کے تحت الیکشن کمیشن کے بنیادی فرائض میں شامل ہے۔ آرٹیکل 222 کے تحت ان اختیارات کو نہ ختم کیا جا سکتا ہے اور نہ ہی ان میں کمی کی جا سکتی ہے جبکہ مذکورہ ترمیمی بل کے ذریعے متعلقہ دفعات کو حذف کر دیا گیا ہے جس سے انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کا عمل الیکشن کمیشن کے لئے ناممکن ہو جائے گا۔ مجوزہ ترمیمی بل 2020 کے سیکشن 17 کے تحت حلقہ بندیاں آبادی کے بجائے ووٹرز کی بنیاد پر کرنے کا کہا گیا ہے جبکہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 51 کے تحت قومی اسمبلی میں نشستوں کو آبادی کے بنیاد پر مختص کیا جاتا ہے۔

مزید برآں الیکشنز ایکٹ 2017 کے سیکشن 122 میں مجوزہ ترمیم میں سینٹ کے الیکشن میں ووٹنگ کو خفیہ کے بجائے اوپن بیلٹ کے ذریعے کرانے کا کہا گیا ہے جو کہ سپریم کورٹ آف پاکستان کی رائے بوساطت صدارتی ریفرنس نمبر 1-2020 سے مطابقت نہیں رکھتا۔

اجلاس میں آئی ووٹنگ برائے سمندر پار پاکستانی اور الیکٹرونک ووٹنگ مشین کے امور بھی زیر بحث آئے۔

الیکشن کمیشن نے ضمنی انتخابات 2018 کے پائلٹ پروجیکٹ رپورٹ زیر دفعہ 94 پارلیمنٹ میں پیش کردی تھی تاہم مذکورہ رپورٹ پر پیش رفت نہیں ہو سکی۔ وزارت آئی ٹی نے نادرا کے تیار کردہ آئی ووٹنگ سسٹم کی تھرڈ پارٹی آڈٹ کرایا جس کی رپورٹ الیکشن کمیشن کو پیش کر دی گئی ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق آئی ووٹنگ سسٹم میں مختلف خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے جن کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ آڈٹ رپورٹ میں اس آئی ووٹنگ سسٹم کو استعمال نہ کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔

الیکٹرونک ووٹنگ مشین اور آئی ووٹنگ کے حوالے سے 7 جون 2021 کو الیکشن کمیشن سے وفاقی وزراء سے ہونے والی ملاقات میں وزیر سائنس وٹیکنالوجی نے بتایا کہ وزارت سائنس وٹیکنالوجی میں تیار کی گئی الیکٹرونک ووٹنگ مشین کا ماڈل جولائی کے آخر میں الیکشن کمیشن کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ اس ضمن میں یہ بات قابل ذکر ہے کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان 2 بین الاقوامی کمپینوں کی تیار کی گئی الیکٹرونک ووٹنگ مشینوں کا ڈیمو لے چکا ہے۔